

12467 - بے نماز سے عقد نکاح کا حکم (نکاح کے وقت بے نماز تھا اور بعد می1740;ی
پڑھنی1740; شروع کردی1740;)

سوال

جب ہم نے شادی کی تو میرا خاوند نماز نہیں پڑھتا تھا شادی کو تین برس ہو چکے ہیں ، اور شادی کے کچھ ہی عرصہ بعد میں نے اسے نماز پڑھنے پر راضی کر لیا تو وہ پڑھنے لگا ، تو کیا یہ شادی باطل ہے ۔۔۔ اس لیے کہ وہ شادی کے وقت بے نماز تھا ۔۔۔ اب مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالیٰ سے جب پوچھا گیا کہ جو پہلے نماز نہ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ اسے ہدایت سے نوازے تو اس سے عقد نکاح کا حکم کیا ہے ؟

توان کا جواب تھا :

جب بیوی بھی خاوند کی طرح نماز نہ پڑھتی ہو تو پھر ان کا نکاح صحیح ہے ، اور اگر بیوی نمازی ہے تو پھر عقد نکاح کی تجدید کرنی واجب ہے ، اس لیے کہ مسلمان عورت کا کافر مرد سے نکاح کرنا جائز نہیں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور تم مشرکوں سے اس وقت نکاح نہ کرو جب تک وہ مومن نہیں ہو جاتے ۔

اس آیت کا معنی یہ ہے کہ تم مسلمان عورتوں کا ان سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ اسلام قبول نہیں کرتے ۔

ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اگر تمہیں یہ علم ہو جائے کہ وہ عورتیں مومن ہیں تو پھر انہیں کفار کی طرف واپس نہ کرو ، وہ عورتیں ان کفار کے لیے اور اور نہ ہی وہ کفار ان عورتوں کے لیے حلال ہیں الممتحنة ۔



والله اعلم .